بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محفل میلاد سے انکار و عداوت کُھلی گمراہی اور بدعت ضلالہ ہے

امام محمد بن عبداللہ جزری (630 ہجری)؛ امام ابن جوزی (654 ہجری)؛ امام قاضی حسین بن دیار (966 ہجری)؛

علامہ یوسف شامی صالحی (942 ہجری)؛ علامہ علی قاری ھروی مکی (1014 ہجری)؛ ارشاد فرماتے ہیں :

لو لم یکن فی ذالک الا ارغام الشیطان و ادعام اھل الایمان

مجلس میلاد کا عمل نہیں مگر شیطان کی تذلیل کا سامان اور مسلمانوں کے لئے تقویت ایمان (المورد الروی للقاری مکی ؛صفحہ 16-15)

شارح صحیح بخاری؛ امام قسطلانی (923 ہجری) ''المواھب اللدنیہ'' میں امام ابن الجزری (630 ہجری) سے نقل فرماتے ہیں؛

نیز شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی (1052 ہجری) فرماتے ہیں :

فرحم اللہ امرأ اتخذلیالی شھر مولدہ المبارک اعیادا؛ لیکون اشدعلیٰ من فی قلبہ مرض وعنادا

''اُس شخص پر اللہ عزوجل کی رحمت ہو؛ جو ماہِ مبارک ولادت اقدس کی راتوں کو 'عید' بنائے؛ تاکہ جس کے دل میں عداوت بارگاہ رسالت کی بیماری ہے؛ اُس پر سخت گراں گزرے۔'' (المواھب اللدنیہ ؛المقصد الاول ؛جلد1 ؛صفحہ 148)؛ (ماثبت بالسنۃ فی الایام والسنۃ؛ صفحہ79)

میلاد شریف یعنی ذکرِ ولادت اقدس کا اِقرار شرائط ایمان سے ہے

خلیفہ مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مولٰینا مفتی محمد عبدالوہاب خاں صاحب القادری الرضوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی لاجواب معرکۃ الآراء کتاب ''ذکر المحبوب لتطمئن القلوب'' میں محفل میلاد کا انعقاد؛ اور اِس کے تمام اجزاء کو قرآن مجید کی کثیر آیات سے ثابت فرمایا؛ اور منکرین میلاد اور منکرین قرآن فرقہ کے کفر سے پردہ اُٹھایا؛ اِس لاجواب کتاب نے پاک و ہند کے تمام دیوبندی وہابی مولوی مفتیوں کو کئی برس سے ساکت کر رکھا ہے؛ مگر اِس کا جواب نہ ہوا؛ نہ ہی انشاء اللہ؛ کبھی ہو سکتا ہے۔ مصنف موصوف ایک مقام پر فرماتے ہیں :

''حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تشریف آوری کا ذکر جسکو عرف عام میں میلاد شریف کہتے ہیں؛ اگر تعصب اور عناد سے قطع نظر کریں اور غور و خوض کریں تو ان کا میلاد یعنی تشریف آوری کا ذکر تو ہر کلمہ گو کرتا ہے؛ مگر فرق اتنا ہے کہ ہم مسرور ہو کر اقرار کرتے ہیں اور وہ لوگ مجبور ہو کر اقرار کرتے ہیں؛ بھلا کون سا ایسا آدمی ہے اگرچہ کسی جماعت اور کسی فرقہ سے تعلق رکھتا ہو؛ وہ (لا الہ الا اللہ) کے ساتھ محمد رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)''، نہیں کہتا؟ یہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کا اقرار کرنا کیا ہے؟ یہی کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم؛ اللہ کے رسول یعنی بھیجے ہوئے ہیں (الیٰ قولہ) معلوم ہوا کہ حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وہ بشر ہیں جن کو اللہ نے بھیجا......اللہ عزوجل نے ہماری طرف بھیجا؛ ہم نے اقرار کیا کہ وہ آئے؛ یہی تو ذکر تشریف آوری بالفاظ دیگر ذکر ولادت شریف؛ جس کو عرف عام میں میلاد شریف کہتے ہیں؛ گویا ہر کلمہ گو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تشریف آوری کا اقرار کرتا ہے اگرچہ میلاد شریف میں باہتمام تام ذکر تشریف آوری کے ساتھ فضائل و کمالات بھی بیان کئے جاتے ہیں؛ اگرچہ حقیقت میلاد شریف ذکر ولادت شریف ہے جو ہر مسلمان کہلانے والا اس کا اقرار کرتا ہے؛ اگرچہ کچھ مسرور ہو کر کرتے ہیں اور کچھ مجبور ہو کر کرتے ہیں؛ اسی لئے تو ہم کہتے ہیں کہ ذکر ولادت شریف ''شرائط ایمان'' سے ہے؛ جو حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تشریف آوری کا منکر ہو؛ وہ مسلمان کیسے ہو سکتا ہے؟''

(ذکر المحبوب لتطمئن القلوب؛؛ المعروف؛؛ میلاد کراؤ؛ ایمان بچاؤ؛؛ صفحہ 98)

حرمین شریفین' مکہ معظمہ و مدینہ منورہ؛ مصر؛ یمن؛ شام؛ اور تمام عرب و عجم مشرق تا مغرب؛ محافل میلاد کا انعقاد

شارح صحیح بخاری' امام شہاب الدین قسطلانی علیہ الرحمہ (923 ہجری) کی معروف کتاب ''المواھب اللدنیہ'' کا اردو ترجمہ' بنام ''سیرت محمدیہ'' مولوی عبدالجبار خاں دیوبندی نے کیا؛ اِن کا تعلق دیوبند سے ہے؛ اپنے ہم عصر علمائے دیوبند کے زیر سایہ' امام قسطلانی کی معروف و مستند کتاب مستطاب کا ترجمہ کر کے اسے شائع کیا؛ اِس کتاب پر پندرہ (15) اکابر و مشاہیر علماء دیوبند کی تصدیقات اور تقریظات موجود ہیں؛ ملاحظہ فرمائیں :

امام الائمہ شیخ احمد بن محمد شہاب الدین القسطلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :

''اہل اسلام' رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت کے مہینے میں ہمیشہ محفلیں کرتے ہیں؛ اور اہتمام کرتے ہیں؛ اور کھانے کھلاتے ہیں؛ اور انواع صدقات ولادت کی راتوں میں صدقہ کرتے ہیں؛ اور اظہار سُرور کرتے ہیں؛ اور مبرات میں زیادتی کرتے ہیں؛ اور آپ کے مولد کریم کے قصہ کے پڑھنے میں توجہ کرتے ہیں؛ اور اِن مسلمانوں پر آپ کے اِس مولد شریف کی برکات سے ہر ایک پر فضل عمیم ظاہر ہوتا ہے؛ آپ کے مولد شریف کے خواص میں جو چیزیں کہ آزمائی گئی ہیں؛ اُن میں سے یہ ہے کہ جس سال مولد شریف پڑھا جاتا ہے تو وہ مولد مسلمانوں کے لئے آفات زمانی سے امان ہوتا ہے؛ اور مطلوب اور دلی خواہشوں کو پانے میں وہ مولد شریف عاجل بشارت ہوتی ہے۔'' (سیرت محمدیہ ترجمہ مواھب اللدنیہ؛ جلد اول؛ صفحہ 159)

علاوہ ازیں واضح رہے کہ امام قسطلانی نے اپنی کتاب المواھب اللدنیہ میں اعلان فرمایا کہ ہمارے زمانے میں بھی تمام مشارق و مغارب عالم اسلام عرب و عجم بالخصوص حرمین شریفین میں علماء و مشائخ اور تمام مسلمان محافل میلاد کا انعقاد کرتے اور اس میں شریک ہوتے ہیں؛ نہ صرف امام قسطلانی' بلکہ جب سے یہ مبارک محافل مسلمانوں میں رائج ہے' ہر ہر زمانے کے علماء نے قریباً یکساں الفاظ اور یکساں کلمات سے اپنی اپنی تصانیف میں اِس کا ثبوت رقم فرمایا؛ جس کی ایک مختصر اجمالی فہرست ملاحظہ فرمائیں :

امام ابن الجزری (630 ہجری)؛ علامہ جمال الدین ابن جوزی (654ھ)؛ امام ابو شامہ عبدالرحمٰن بن اسمٰعیل (665ھ)؛ قاضی القضاۃ امام ابن خلکان (681ھ)؛ امام کمال الدین ابوالفضل جعفر بن ثعلب (748ھ)؛ امام ابن حجر عسقلانی (852ھ)؛ امام شمس الدین محمد بن عبدالرحمٰن سخاوی (902ھ)؛ امام شہاب الدین قسطلانی (923ھ)؛ امام جمال الدین محمد جاراللہ ظہیرہ حنفی (986ھ)؛ امام علامہ قطب الدین صاحب حنفی (988ھ)؛ حضرت علامہ علی قاری مکی (1014ھ)؛ امام جلیل الشان علی بن برہان الدین حلبی (1044ھ)؛ شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی (1052ھ)؛ امام محمد بن عبدالباقی زرقانی مالکی (1122ھ)؛ علامہ اسمٰعیل حقی آفندی (1137ھ)؛ شیخ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی (1239ھ)؛ مفتی محمد عنایت احمد کاکوروی (1279ھ)؛ مفتی بیت اللہ الحرام شیخ زینی دحلان مکی (1304ھ)؛ امام یوسف بن اسمٰعیل نبہانی (1350ھ) اور ان کے علاوہ دیگر بیشمار علماء و ائمہ جن کے اقوال ہمارے پیش نظر ہیں اور اکثر و بیشتر تاج المحققین مولانا نقی علی خاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی تالیف ''اذاقۃ الاثام'' المعروف ''میلاد و قیام'' میں نقل فرمائے' یہ تمام علمائے کرام محفل میلاد کو بالاتفاق شرعاً مستحسن قرار دیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ :

وانما احدث بعدھا بالمقاصد الحسنۃ ﴿محافل میلاد کا انعقاد نیک و حسن مقاصد کے لئے ایجاد کیا گیا﴾ وھذا عمل المولد مستحسن ﴿محافل میلاد کا انعقاد شرعاً پسندیدہ اور مستحسن ہے﴾ ثم لا زال اھل الحرمین الشریفین والمصر والیمن والشام وسائر بلاد العرب من المشرق والمغرب یحتفلون بمجلس مولد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ﴿پھر ہمیشہ سے اہل اسلام' حرمین شریفین' مکہ معظمہ و مدینہ منورہ؛ مصر؛ یمن؛ شام؛ اور تمام عرب سے مشرق تا مغرب' مسلمان محافل میلاد کا انعقاد کرتے چلے آرہے ہیں﴾ ویظھر علیھم من برکاتہ کل فضل عمیم ﴿اہل مجلس پر اس عمل کے برکات سے فضل عظیم ظاہر ہوتا ہے﴾ المواھب اللدنیہ؛ المقصد الاول؛ جلد اول؛ صفحہ 148؛ وغیرھم

علمائے دیوبند کا محافل میلاد سے انکار و عداوت
اور عالم اسلام کے تمام علمائے اسلام سے بغاوت کا کھلا ثبوت

مفتی رشید احمد دیوبندی، محافل میلاد کی عداوت کے نشہ میں بہک کر کہتے ہیں کہ :

''یہ سارے "ہنگامے" جو آج ہو رہے ہیں...... یہ ساری" خرافات "بہت بعد کی پیداوار ہیں۔''

(جشن ربیع الاول ؛ صفحہ10 ؛ مطبوعہ الرشید، کراچی)

غور فرمائیں کہ ایک ہی ربط کلام میں ''محافل میلاد'' کو جب ''ہنگامے'' کہہ کر دل نہیں بھرا تو ''خرافات'' کہہ کر دل کی بھڑاس نکالی جا رہی ہے۔ پھر اس پر طرفہ تماشہ یہ کہ کہتے ہیں کہ ''جو آج ہو رہے ہیں'' پھر کہتے ہیں کہ ''بہت بعد کی پیداوار ہیں''......ملاحظہ فرمائیں کہ یہ دیوبندی کیسی عیاری اور مکاری سے کام لیتا ہے، محافل میلاد کو ''بعد کی پیداوار'' کہنے کے بعد چالاکی سے ''آج کی پیداوار'' کہہ کر فریب دیتا ہے۔ یعنی ساڑھے آٹھ سو سال کے علماء و مشائخ سے آنکھ بند کر کے (کہ دل کی آنکھ تو پہلے ہی دیوبندکی بند ہے) کیسی مکاری سے مسلمانوں کی آنکھوں میں دُھول جھونکتا ہے؛ اور پیشتر صدیوں سینکڑوں سال سے لاکھوں علماء کرام میں معمول و مقبول محافل میلاد کو ''آج کی پیداوار؛ اور ہنگامے و خرافات'' کہتا ہے۔ لعنۃ اللہ علی الکذبین

مولوی سرفراز خان صفدر دیوبندی کہتے ہیں کہ :

''قرآن و سنت کو مجموعی حیثیت سے جتنا "علماء دیوبند" نے سمجھا ہے
ہمارا "دعویٰ" ہے کہ خیر القرون کے بعد "اُمّت" میں کسی نے نہیں سمجھا۔''

(تحقیق مسئلہ، ایصال ثواب ؛ صفحہ8 ؛ مطبوعہ انجمن خدام الاسلام، لاہور)

یعنی صاف صاف اقرار ہے کہ العیاذ باللہ تعالیٰ نہ صرف ساڑھے آٹھ سو سال کے علماء و مشائخ، بلکہ کسی نے بھی اسلام کو نہیں سمجھا، اور یہ بھی محض بکواس ہی کی کہ خیر القرون کے بعد؛ کیونکہ خیر القرون میں بھی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما ''جمع قرآن'' کی بدعت کو ''ھذا و اللہ خیر'' فرماتے ہیں اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ قیام تراویح کی بدعت کو اعلانیہ ''نعم بدعۃ'' فرماتے ہیں؛ بلکہ خود رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو کسی نیک بات کی طرف بلائے؛ الی الھدیٰ؛ اُس کے لئے خود اپنا اجر بھی ہے، اور جتنے لوگ اتباع میں اس نیک فعل میں شریک ہونگے، ان کا ثواب بھی پائے، اور اُن کے ثوابوں میں کچھ کمی نہ ہو۔ (صحیح مسلم)

12 - ربیع الاول ؛ یوم ولادت اقدس......2-ربیع الاول ؛ یوم وصال اقدس

(1) مفتی محمد شفیع دیوبندی، مع تصدیقات علماء دیوبند (2) حکیم الامت دیوبند مولوی اشرف علی تھانوی (3) مفتی اعظم دیوبند عزیز الرحمٰن عثمانی (4) صدر المدرسین دار العلوم دیوبند مولوی انور شاہ کشمیری (5) صدر المدرسین دار العلوم دیوبند مولوی حسین احمد ٹانڈوی (6) شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند مولوی اصغر حسین؛ اپنی کتاب ''سیرت خاتم الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم'' (جسے اشرف علی تھانوی کے حکم سے پہلے خانقاہ امدادیہ دیوبندیہ کے نصاب درس میں شامل کیا گیا، پھر سو سے زائد مدارس دیوبند میں بھی شامل کر لیا گیا؛ نیز تھانوی نے اپنے خاندان کے لئے اسی کتاب کو پسند کیا) اِس معتمد و مستند دیوبند کتاب کے صفحہ 19 پر ''یوم ولادت اقدس'' کی تحقیق میں تحریر کیا کہ ''ماہ ربیع الاول کی بارھویں تاریخ روز دوشنبہ (پیر)'' اور صفحہ نمبر 119 پر یوم وصال اقدس کی تحقیق میں تحریر کیا کہ ''(۲) دوسری ربیع الاول، دوشنبہ''...... (یعنی یوم وصال اقدس 12 نہیں بلکہ 2 ربیع الاول ہے) (7) مولوی حافظ محمد اسحاق دہلوی، جو علماء دیوبند کے معتمد اعلیٰ ہیں، رسالہ ''میلاد و وَفات'' صفحہ نمبر 11 پر یوم ولادت اقدس کی تاریخ ''بارھویں تاریخ'' ہی تحریر کرتے ہیں۔

مدعی لاکھ پہ بھاری ہے گواہی تیری

بدعتِ ھُدیٰ

صحیح مسلم شریف میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا :

من دعاالی الھدیٰ کان لہ من الاجرمثل اجورمن تبعہ لاینقص ذالک من اجورھم شیئا

جوکسی نیک بات کی طرف بلائے 'الی الھدیٰ' اُس کے لئے خوداپنا اجربھی ہے'اور جتنے لوگ اتباع میں اس نیک فعل میں شریک ہونگے 'ان کا ثواب بھی پائے'اوراُن کے ثوابوں میں کچھ کمی نہ ہو۔ (صحیح مسلم'باب من سبۃ'جلد2'صفحہ341'مطبوعہ قدیمی کتب خانہ'کراچی)

امام ابوالقاسم لالکائی (418ہجری) فرماتے ہیں :

ومن سن سنۃ حسنۃ ھُدیٰ (الیٰ قولہ) ومن سن سنۃ ضلالۃ' ملخصاً

جس نے کسی نیک طریقہ کی ایجاد کی (حسنۃ ھُدیٰ) وہ ثواب پائے گا'اور جس کسی نے کسی برے طریقہ کی ایجاد کی (سنۃ ضلالۃ) وہ گناہ کا مستحق ہے۔

(اعتقاد اھل السنۃ'جلد1'صفحہ52)

امام ابن اثیر جزری (630ہجری)'امام محمد بن مکرم ابن منظور (711ہجری)'علامہ محدث سید محمد طاہر الفتنی (981ہجری)'امام مرتضیٰ حسن زبیدی حنفی (1205ھ)'اور دیگر متعدد اکابر علماء کرام ارشاد فرماتے ہیں :

البدعۃ نوعان ؛ بدعۃ ھُدیٰ و بدعۃ ضلال

''بدعت کی دوقسمیں ہیں'بدعت ھُدیٰ'اور بدعت ضلالہ۔''

(النھایۃ'لسان العرب'تاج العروس'مجمع بحار الانوار؛ جلد1؛ صفحہ 160)

اللہ واحد قہار ارشاد فرماتا ہے :

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّۃٌ یَّھْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِہٖ یَعْدِلُوْن (پ 9'سورۃ الاعراف'آیت 181)

''اور ہمارے بنائے ہوؤں میں ایک گروہ (امت ھُدیٰ) وہ ہے کہ حق بتائیں اوراس پر انصاف کریں۔''

صحیح مسلم شریف'حضوراکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

ولاتزال طائفہ من امتی قائمۃ بامر اللہ ﴿میری امت کاایک گروہ ہمیشہ خداکے حکم پرقائم رہےگا﴾ جامع ترمذی'سنن نسائی'صحیح المستدرک' میں ہے کہ فرمایا' فانہ من شذ شذ فی النار ﴿جواُن سے الگ ہوا'وہ جہنم میں جاپڑا﴾

فریقِ ھُدیٰ و فریقِ ضلالہ

قال اللہ تعالیٰ فی القرآن مجید

فَرِیْقًا ھَدٰی وَفَرِیْقًاحَقَّ عَلَیْھِمُ الضَّلٰلَۃُ اِنَّھُمُ اتَّخَذُوا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَیَحْسَبُوْنَ اَنَّھُمْ مُّھْتَدُوْن

(پ8'سورۃالاعراف'آیت30)

''ایک فرقے کوراہ دکھائی اورایک فرقے کی گمراہی ثابت ہوئی'اُنہوں نے اللہ کوچھوڑ کرشیطانوں کووالی بنایااور سمجھتے یہ ہیں کہ وہ راہ پر ہیں۔''

حاصل کلام

محفل میلاد سے انکارو عداوت کا طرزِعمل کھلی گمراہی اور بدعت ضلالہ ہے

الداعی اِلی الخیر و الھُدیٰ ؛ محمد کامران عالم خاں القادری الرضوی
(kamranalamqadri@hotmail.com)

بزم اعلیٰحضرت امام احمد رضا خاں رضی اللہ عنہ